روزنامہ
الفضل
CPL 61
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
منگل 4- جولائی 2000ء - 1421 ہجری- 4 وفا 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 149

دعا کا معجزہ

ایک روز حضرت ابوھریرہؓ نے اپنی مشرک والدہ کو اسلام قبول کرنے کے لئے کہا مگر اس نے رسول اللہؐ کی شان میں گستاخی کی۔ ابوھریرہؓ بڑے کرب کے ساتھ دربار نبوی میں حاضر ہوئے اور سارا واقعہ عرض کیا حضورؐ نے دعا کی کہ اے اللہ ابوھریرہ کی والدہ کو ہدایت دے۔ ابوھریرہ گھر واپس آئے تو ان کی والدہ نے کلمہ پڑھ کر اسلام قبول کرلیا۔

(الاصابہ جلد4 صفحہ 204 مطبوعہ مصر)

افراد اور قوموں کے لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعائیں

حضرت علیؓ کی آنکھوں میں اپنا لعاب لگایا تو تکلیف اسی وقت دور ہوگئی

جنگ احزاب کے موقعہ پر تھوڑا سا کھانا ایک ہزار افراد کیلئے کفایت کر گیا

تھوڑی سی کھجوروں میں اتنی برکت پڑی کہ سارا بھاری قرضہ اتر گیا

ہماری جماعت کو چاہئے کہ تقویٰ پر قدم مارے تا کہ قبولیت دعا کا حظ اور ایمان کی زیادتی نصیب ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ کے خطبہ جمعہ فرمودہ 30 جون 2000ء بمقام انڈونیشیا کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

انڈونیشیا۔ 30جون 2000ء- سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آج یہاں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کا بیان جاری رکھا۔ حضور نے فرمایا یہ خطبہ اس سلسلے کا آخری خطبہ ہے۔ حضور ایدہ اللہ کا یہ خطبہ ایم ٹی اے نے انڈونیشیا سے لائیو ٹیلی کاسٹ کیا۔ حضور نے خطبہ اردو میں ارشاد فرمایا اور فرمایا کہ خطبہ مکمل ہونے کے بعد اس کا انڈونیشین زبان میں ترجمہ سنایا جائے گا اس دوران حضور انتظار فرمائیں گے۔

حضور ایدہ اللہ نے سورہ الاعراف کی آیات 56-57 کی تلاوت کے بعد فرمایا آج ایسی دعائیں بیان کی جائیں گی جو بعض افراد یا قوموں کو دی گئیں۔ حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو فرمایا سوموار کے دن میرے پاس اپنی اولاد کے ساتھ آنا چنانچہ وہ آئے تو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دعا کی اے اللہ عباس اور اسکی اولاد کی ظاہری وباطنی مغفرت فرما جو کوئی گناہ نہ چھوڑے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو جب یمن کا گورنر بنایا تو انہیں دعا دی اے اللہ اس کے دل کی رہنمائی فرما۔ زبان کو طاقت عطا کر۔ حضرت علیؓ نے فرمایا اسکے بعد میں فیصلے کرنے میں کبھی شک وشبہ میں مبتلا نہیں ہوا۔ حضرت علیؓ خیبر کے محاذ پر جاتے ہوئے آنکھوں کی سخت تکلیف میں مبتلا تھے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنا لعاب حضرت علیؓ کی آنکھوں پر لگا کر دم کیا وہ اسی وقت اچھے ہوگئے۔ غزوہ احزاب کے وقت صحابہ پر سخت بھوک کا عالم تھا خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم بھی بھوکے تھے حضرت جابرؓ نے ایک بکری ذبح کی اور انکی اہلیہ نے تھوڑا سا آٹا گوندھا اور آنحضرتؐ سے عرض کیا کہ چند افراد لے کر میرے ساتھ چلیں آنحضورؐ نے سب صحابہ کو جن کی تعداد ایک ہزار کے قریب تھی آواز دی وہ سب چلے آئے اور وہ کھانا سب کے لئے کفایت کر گیا اور جو بچا وہ حضرت جابرؓ اور ان کے خاندان نے کھایا۔ حضرت ابن عباس کو کتاب اور حکمت کا علم عطا ہونے کی دعا کی۔ حضرت جریرؓ نے عرض کیا میں گھوڑے پر مضبوطی سے نہیں بیٹھ سکتا آنحضرتؐ نے ان کو دعا دی تو اس کے بعد وہ پچاس جنگوں میں شامل ہوئے اور کامیاب گھوڑ سوار قرار پائے۔ حضرت سعد بن ابی وقاص کو قبولیت دعا کی دعا دی تو وہ مستجاب الدعوات مشہور ہوگئے لوگ ڈرتے تھے کہ کہیں آپ بددعا نہ کریں۔ حضرت جابرؓ بن عبداللہ کے والد بہت بڑا قرضہ چھوڑ کر فوت ہوئے ان کے پاس تھوڑی سی کھجوریں تھیں انہوں نے آنحضورؐ سے عرض کیا تو آپؐ کی دعا سے وہی کھجوریں سارے قرضے کے لئے کفایت کر گئیں۔ حضرت ابوھریرہ رضی اللہ عنہ کو احادیث یاد رکھنے کی دعا دی تو وہ سب سے زیادہ احادیث بیان کرنے والے بن گئے۔ حضرت ابوھریرہؓ کی والدہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بدزبانی کی آنحضورؐ نے دعا کی تو وہ ایمان لے آئیں۔ ایک مغرور شخص جو بائیں ہاتھ سے کھانا کھا رہا تھا اسے آنحضرتؐ نے دائیں ہاتھ سے کھانے کی نصیحت فرمائی اس نے تکبر سے جواب دیا کہ نہیں کھا سکتا۔ آنحضرتؐ نے فرمایا اچھا ایسا ہی ہو جائے اس کا دایاں ہاتھ شل ہوگیا۔

حضور ایدہ اللہ نے حضرت مسیح موعود کے ارشادات بیان فرمائے کہ جو مشکل اور مصیبت میں حل مشکلات چاہتا ہے وہ دعا کو حد کمال تک پہنچا دے اگر اسکی دعا قبول نہ بھی ہوئی تو اسے سکینت ضرور ملے گی۔ خوشحالی نہ دولت سے ہے نہ حکومت سے بلکہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ پھر فرمایا ہماری جماعت کو لازم ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے تقویٰ پر قدم مارے تا کہ قبولیت دعا کا حظ اور ایمان کی زیادتی نصیب ہو۔

اعلانات کے متعلق
ضروری ہدایت

احباب جماعت کی اطلاع کیلئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جو دوست اعلانات نکاح، ولادت، وفات اور کامیابی وغیرہ روزنامہ الفضل میں اشاعت کیلئے بھجواتے ہیں وہ ایسے اعلانات اپنی جماعت کے امیر یا پریذیڈنٹ کی وساطت سے بھجوایا کریں۔ ورنہ شائع نہیں ہو سکیں گے۔ اعلان نکاح کے ساتھ نکاح فارم کی کاپی بھی منسلک کریں۔ نیز کامیابی کے اعلان کے ساتھ دستاویزی ثبوت منسلک کریں مثلاً سند یا ادارہ کے سربراہ کی تصدیق ہو۔ (مینیجر الفضل)

نمایاں کامیابی

○ مکرم ڈاکٹر صفی اللہ صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع میانوالی تحریر فرماتے ہیں۔ "میری بیٹی عزیزہ ماریہ قدسیہ صفی نے امسال فیڈرل بورڈ میٹرک کے امتحان میں 88% (750/850) نمبر حاصل کرکے نمایاں کامیابی حاصل کی ہے اس سے پہلے عزیزہ دو مرتبہ C.A.S ایوارڈ حاصل کرچکی ہے۔ یہ ایوارڈ پاکستان بھر کے پی۔اے۔ایف کے کالجوں اور سکولوں میں امتیازی حیثیت حاصل کرنے والے بچوں کے مابین مقابلے کے امتحان میں پہلی پانچ پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو دیئے جاتے ہیں۔ انگریزی زبان کے کالج اور زونل تقریری مقابلوں میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے پر عزیزہ کو بیسٹ انگلش ڈیبیٹر آف دی ائیر (BesT English Debater) کا اعزاز ملا اپنے سارے سکول کیریئر میں مسلسل اول پوزیشن اور شاہین فاؤنڈیشن کا وظیفہ حاصل کرنے کے علاوہ عزیزہ کو پی۔اے۔ایف کے آل پاکستان مقابلہ مضمون نویسی بزبان انگریزی میں لگاتار دو مرتبہ اول انعام حاصل کرنے کا خصوصی اعزاز بھی حاصل ہے۔ حال ہی میں عزیزہ کو ساؤتھ ایشیا پبلیکیشن کی طرف سے سٹار گرل آف دی ائیر 1999ء (Star girl of the Year 1999) کا ایوارڈ اور ٹرافی بھی دی گئی۔

قارئین الفضل سے عزیزہ کی درازی عمر اور مستقبل میں مزید اعلیٰ کامیابیوں کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

خطاب جلسہ سالانہ

قسط دوم آخر

اس وقت اس زمانے کی فتح کیلئے الفرقان کا عطا ہونا ضروری ہے

آج جو اتنا عظیم الشان غلبہ احمدیت کو نصیب ہو رہا ہے یہ وہم ہے بعض لوگوں کا کہ ہماری کوششوں سے ہم کو مل رہا ہے۔ سو فیصد بلاشک یہ مسیح موعود کی وہ پاکیزہ روح بول رہی ہے جو حضرت مسیح موعود کو عطا ہوئی تھی

اختتامی خطاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بتاریخ 23 اگست 1998ء بمطابق 23 ظہور 1377 ہجری شمسی بمقام مئی مارکیٹ منہائم جرمنی برموقعہ جلسہ سالانہ جرمنی

(خطاب کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ "میں نے کئی دفعہ ایسی منذر خوابیں دیکھیں جن میں صریح طور پر یہ بتلایا گیا تھا کہ وہ میر ناصر نواب صاحب جو میرے خسر ہیں ان کے عیال کے متعلق کوئی مصیبت آنے والی ہے..... غرض جب اس قدر مجھے الہام ہوئے جن سے یقیناً میرے پر کھل گیا کہ میر صاحب کے عیال پر کوئی مصیبت درپیش ہے تو میں دعا میں لگ گیا۔ اور وہ اتفاقاً مع اپنے بیٹے اسحٰق کے" (حضرت میر محمد اسحٰق صاحب) "اور گھر کے لوگوں کے لاہور جانے کو تھے میں نے ان کو یہ خوابیں سنا دیں اور لاہور جانے سے روک دیا۔ اور انہوں نے کہا کہ میں آپ کی اجازت کے بغیر ہرگز نہیں جاؤں گا۔ جب دوسرے دن کی صبح ہوئی تو میر صاحب کے بیٹے اسحٰق کو تیز تپ چڑھ گیا اور سخت گھبراہٹ شروع ہو گئی اور دونوں طرف بُنِ ران میں گلٹیاں نکل آئیں۔ "یعنی ران کے اندر کی طرف جیسے طاعون کی گلٹیاں نکلتی ہیں اس طرح گلٹیاں نکل آئیں۔" اور یقین ہو گیا کہ طاعون ہے کیونکہ اس ضلع کے بعض مواضع میں طاعون پھوٹ پڑی ہے تب معلوم ہوا کہ مذکورہ بالا خوابوں کی تعبیر یہی تھی اور دل میں سخت غم پیدا ہوا۔ اور میں نے میر صاحب کے گھر کے لوگوں کو کہہ دیا کہ میں تو دعا کرتا ہوں آپ توبہ و استغفار بہت کریں۔

حضرت میر ناصر نواب صاحب بڑے نیک اور بزرگ انسان تھے لیکن بعض دفعہ انسانی غفلت میں کوئی خطا ہو جاتی ہے جس کے لئے لازم ہے کہ دعا کے ساتھ ساتھ استغفار سے بھی کام لیا جائے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود نے فرمایا "میں تو دعا کرتا ہوں آپ توبہ و استغفار بہت کریں کیونکہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ آپ نے دشمن کو اپنے گھر میں بلایا ہے اور یہ کسی لغزش کی طرف اشارہ ہے۔" یعنی دشمن کو کوئی خود دعوت نہیں دیتا دشمن کو گھر میں بلانے کا مطلب یہ ہے کہ کوئی ایسی غلطی ہو گئی ہے جس کے نتیجے میں دشمن کو جرأت ہوئی ہے گھر میں داخل ہونے کی۔ "اور اگرچہ میں جانتا تھا کہ موت فوت قدیم سے ایک قانون قدرت ہے لیکن یہ خیال آیا کہ اگر خدانخواستہ ہمارے گھر میں کوئی طاعون سے مر گیا تو ہماری تکذیب میں ایک شور قیامت برپا ہو جائے گا اور پھر گو میں ہزار نشان بھی پیش کروں تب بھی اس اعتراض کے مقابل پر کچھ بھی ان کا اثر نہیں ہو گا۔"

یہ بات ایک ایسی عظیم گواہی حضرت مسیح موعود کے حق میں ہے کہ طاعون کے دور میں ایک واقعہ بھی ایسا نہیں جو اس وقت حضرت مسیح موعود کے دشمن نے مقابلۃً اخباروں میں چھپوایا ہو کہ یہ جو کہتا ہے دشمن مریں گے اور ان کے اپنے گھر ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ ایک واقعہ بھی ایسا نہیں ہوا۔ اگر کوئی دلیل چاہے اس کے حق میں تو اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو گی کیونکہ دشمن تو ہر وقت تاک میں رہتا تھا کہ ادنیٰ سی بات بھی حضرت مسیح موعود پر الزام تراشی کے لئے میسر آ جائے۔ طاعون کا دور تھا، حضرت مسیح موعود بکثرت پیشگوئیاں کر رہے تھے اور ایک ایک دشمن کا نام لے کر فرما رہے تھے کہ اس کو بھی طاعون ہو گی، اس کو بھی طاعون ہو گی، وہ سارے طاعون سے مر رہے ہوں۔ اور اگر حضرت مسیح موعود کے گھر میں بھی ایسا واقعہ ہو تا تو کیسے ممکن تھا کہ دشمن اس کو نظرانداز کر دیتا۔

چنانچہ فرماتے ہیں: "کیونکہ میں صدہا مرتبہ لکھ چکا ہوں اور شائع کر چکا ہوں اور ہزارہا لوگوں میں بیان کر چکا ہوں کہ ہمارے گھر کے تمام لوگ طاعون کی موت سے بچے رہیں گے۔" ایک موقع پر فرمایا کہ تمہارے گھر کا چوہا بھی طاعون سے نہیں مرے گا۔ "غرض اس وقت جو کچھ میرے دل کی حالت تھی میں بیان نہیں کر سکتا۔ میں فی الفور دعا میں مشغول ہو گیا اور بعد دعا کے عجیب نظارۂ قدرت دیکھا کہ دو تین گھنٹہ میں خارق عادت کے طور پر اسحٰق کا تپ اتر گیا اور گلٹیوں کا نام و نشان نہ رہا اور وہ اٹھ کر بیٹھ گیا۔ اور نہ صرف اس قدر بلکہ پھرنا، چلنا، کھیلنا، دوڑنا شروع کر دیا گویا کبھی کوئی بیماری نہیں ہوئی تھی۔ یہی ہے احیاء موتیٰ۔"

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 مطبوعہ لندن ص 340، 342)

حضرت مسیح موعود ایک اور واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"پھر طاعون کے دنوں میں جبکہ قادیان میں طاعون زور پر تھا، میرا لڑکا شریف احمد بیمار ہوا۔" اور اگرچہ حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب کو ٹائیفائیڈ ہوا تھا حضرت مسیح موعود جانتے تھے کہ یہ ٹائیفائیڈ ہے اس کی علامتیں ہی طاعون سے مختلف ہوتی ہیں لیکن حضرت مسیح موعود کو سخت گھبراہٹ شروع ہوئی کہ اگر یہ بچہ ٹائیفائیڈ سے بھی مر گیا تب بھی دشمن نے نہیں چھوڑنا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ دشمن کو ایک ادنیٰ سا موقعہ بھی خدا نے نہیں دیا۔ ہر وقت تاک میں رہتا تھا لیکن کچھ پیش نہیں گئی اور ایک واقعہ بھی اس سارے طاعون کے دور میں مسیح موعود کے خلاف استعمال نہیں کر سکا۔ فرمایا "اور ایک سخت تپ محرقہ کے رنگ میں چڑھا جس سے لڑکا بالکل بے ہوش ہو گیا اور بے ہوشی میں دونوں ہاتھ مارتا تھا۔" یہ بیہوشی میں ہاتھ مارنا خاص طور پر ٹائیفائیڈ کی علامت ہوا کرتی ہے اور جو اطباء جانتے ہیں ان کو پتہ ہے کہ ٹائیفائیڈ میں اس طرح انسان اپنے بدن

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

کو نوچتا بھی ہے' ہاتھ پاؤں زور سے بستر پر مارتا ہے۔" مجھے خیال آیا کہ اگرچہ انسان کو موت سے گریز نہیں مگر اگر لڑکا ان دنوں میں جو طاعون کا زور ہے' فوت ہو گیا' تو تمام دشمن اس تپ کو طاعون ٹھہرائیں گے اور خدا تعالیٰ کی اس پاک وحی کی تکذیب کریں گے کہ جو اس نے فرمایا ہے۔ انی احافظ کل من فی الدار یعنی میں ہر ایک کو جو تیرے گھر کی چار دیواری کے اندر ہے طاعون سے بچاؤں گا۔ اس خیال سے میرے دل پر وہ صدمہ وارد ہوا کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ تقریباً رات کے بارہ بجے کا وقت تھا کہ جب لڑکے کی حالت ابتر ہو گئی اور دل میں خوف پیدا ہوا کہ یہ معمولی تپ نہیں' یہ اور ہی بلا ہے۔ تب میں کیا بیان کروں کہ میرے دل کی کیا حالت تھی کہ خدانخواستہ اگر لڑکا فوت ہو گیا تو ظالم طبع لوگوں کو حق پوشی کے لئے بہت کچھ سامان ہاتھ آجائے گا۔ اسی حالت میں میں نے وضو کیا اور نماز کے لئے کھڑا ہو گیا اور معاً کھڑا ہونے کے ساتھ ہی مجھے وہ حالت میسر آگئی جو استجابت دعا کے لئے ایک کھلی کھلی نشانی ہے۔"

پس دعا کے ساتھ جب خدا تعالیٰ نے اسے قبول کرنا ہو' ایک خاص انشراح صدر بھی عطا ہوا کرتا ہے جس کے بعد کسی الہام کی بھی ضرورت نہیں۔ وہ دل کی کیفیت بتاتی ہے کہ اس دل سے جو دعا اٹھے گی ضرور مقبول ہو گی۔ "اور میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے قبضہ میں میری جان ہے کہ ابھی میں شاید تین رکعت پڑھ چکا تھا کہ میرے پر کشفی حالت طاری ہو گئی اور میں نے کشفی نظر سے دیکھا کہ لڑکا بالکل تندرست ہے۔ تب وہ کشفی حالت جاتی رہی اور میں نے دیکھا کہ لڑکا ہوش کے ساتھ چارپائی پر بیٹھا ہے اور پانی مانگتا ہے اور میں چار رکعت پوری کر چکا تھا۔ فی الفور اس کو پانی دیا اور بدن پر ہاتھ لگا کر دیکھا کہ تپ کا نام و نشان نہیں اور ہذیان اور بیتابی اور بیہوشی بالکل دور ہو چکی تھی اور لڑکے کی حالت بالکل تندرستی کی تھی۔ مجھے اس خدا کی قدرت کے نظارہ نے الٰہی طاقتوں اور دعا قبول ہونے پر ایک تازہ ایمان بخشا۔" اب تپ محرقہ بھی ہو تو لوگ جانتے ہیں یعنی اطباء جانتے ہیں کہ وہ اس طرح اچانک نہیں چھوڑا کرتا۔ تپ محرقہ کو جاتے جاتے وقت لگا کرتا ہے۔ کبھی سات دن' کبھی چودہ دن' کبھی اکیس دن اور یہ نہیں ہوا کبھی کہ تپ محرقہ پورے زوروں پر ہو اور مریض بستر پر ہاتھ پاؤں مار رہا ہو اور اچانک وہ تپ کلیۃً غائب ہو جائے۔ پس اس کے غائب ہونے میں بھی ایک ایسا عجیب اعجاز تھا جس کی کوئی مثال آپ کو اطباء کی شفاؤں میں نظر نہیں آئے گی۔

اسی طرح حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے متعلق بھی ایک واقعہ گزرا ہے۔ آپ کی آنکھیں بہت دکھنے آگئیں۔ اتنی زیادہ کہ اطباء کے نزدیک اس کا علاج ہی کوئی نہیں تھا اور اطباء کو خطرہ تھا کہ یہ بچہ اندھا ہو جائے گا۔ آپ فرماتے ہیں: "تب اس کی اضطراری حالت دیکھ کر میں نے جناب الٰہی میں دعا کی تو یہ الہام ہوا برق طفلی بشیر یعنی میرے لڑکے بشیر نے آنکھیں کھول دیں۔" تب اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ آپ جانتے ہیں کہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو ان آنکھوں سے پھر خدا تعالیٰ نے کتنا عظیم علمی کام کرنے کی توفیق بخشی ہے۔ تمام عمر آپ کی آنکھیں دکھنے نہیں آئیں۔ تو حضرت مسیح موعود کے اعجاز ایسے تھے جو روح القدس کی طرح ساتھ رہتے تھے۔ وہ کوئی آنے جانے والے اعجاز نہیں تھے۔ اور اسی قسم کے اعجاز ہیں جن کو آپ کو اپنے اندر تلاش کرنا چاہئے اور اگر نہیں ہیں تو دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس قسم کے اعجاز آپ کو عطا فرمائے۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"قرآن سے یہ ثابت ہے کہ امام الزمان کے وقت میں اگر کسی کو کوئی سچی خواب یا الہام ہوتا ہے تو وہ درحقیقت امام الزمان کے نور کا ہی پرتو ہوتا ہے۔"

اس لئے سب صاحب فرقان لوگوں کو سمجھ لینا چاہئے کہ یہ فرقان اسی نور کے پرتو سے ہوتی ہے جس سے ایک صبح صادق طلوع ہوتی ہے۔ "جو مستعد دلوں پر پڑتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب دنیا میں کوئی امام الزمان آتا ہے تو ہزارہا انوار اس کے ساتھ آتے ہیں۔" اس مضمون پر میں نے ایک دفعہ ایک تفصیلی خطاب کیا تھا۔ غالباً اپنے کسی خطبہ میں یا کسی دوسرے خطاب میں اور ثابت کیا تھا کہ حضرت مسیح موعود کے آنے کے ساتھ کل عالم میں روشنی پھوٹی ہے اور نئی نئی سائنسیں ایجاد ہوئی ہیں۔ انسان کو صناعی کی نئی قدرت نصیب ہوئی ہے۔ غرضیکہ حضرت مسیح موعود کے زمانے سے آپ ان بدلتے ہوئے زمانے کے حالات کا جائزہ لیں تو ہوائی جہاز بھی آپ ہی کے زمانے میں' آپ ہی کے انتشار فیض سے پیدا ہوئے۔ اور وہ تمام نیا دور جس دور میں ہم اب داخل ہیں یہ حضرت مسیح موعود کی آمد سے وابستہ ہے۔ فرماتے ہیں "حقیقت یہ ہے کہ جب دنیا میں کوئی امام الزمان آتا ہے تو ہزارہا انوار اس کے ساتھ آتے ہیں اور آسمان میں ایک صورت انبساطی پیدا ہو جاتی ہے۔" یعنی یوں لگتا ہے جیسے آسمان خوش ہو گیا ہے اور اس کی خوشی کے ساتھ جیسے خوش چہرے سے نور پھوٹتا ہے اس طرح آسمان کی خوشی کے ساتھ ایک نور دنیا پر برستا ہے۔

"اور انتشار روحانیت اور نورانیت ہو کر نیک استعدادیں جاگ اٹھتی ہیں۔ پس جو شخص الہام کی استعداد رکھتا ہے اس کو سلسلۂ الہام شروع ہو جاتا ہے۔ اور جو شخص فکر اور غور کے ذریعہ سے دینی تفقّہ کی استعداد رکھتا ہے اس کے تدبر اور سوچنے کی قوت کو زیادہ کیا جاتا ہے۔ اور جس کو عبادات کی طرف رغبت ہو اس کو تعبد اور پرستش میں لذت عطا کی جاتی ہے۔ اور جو شخص غیر قوموں کے ساتھ مباحثات کرتا ہے اس کو استدلال اور اتمام حجت کی طاقت بخشی جاتی ہے۔"

پس یہ سارے وہ فرقان ہیں جو جماعت احمدیہ کو عطا ہو چکے ہیں اور یہی وہ فرقان ہیں جن کی میں باتیں کر رہا ہوں۔ اس دور میں جماعت احمدیہ کو سب سے زیادہ فرقان کی ان قسموں کی ضرورت ہے جو حضرت مسیح موعود بیان فرما رہے ہیں۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ مباحثات میں اور استدلال میں ایک ایسی حجت عطا ہوتی ہے کہ وہ ضرور غلبہ پا لیتا ہے۔ پس وہ لوگ جو مجھ سے شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے بہت بحثیں کیں مگر غلبہ نصیب نہیں ہوا ان کو اپنے دل پر غور کرنا چاہئے۔ وہ کوئی اور بات کر رہے ہیں۔ اس فرقان کی بات نہیں کر رہے جو حضرت مسیح موعود کو عطا ہوا اور اس فرقان کی رو سے تو حضرت مسیح موعود کے زمانے میں پیدا ہونے والے معمولی معمولی کارکن بعض ایسے جن کو مجہول العقل سمجھا جاتا تھا ان کو بھی خدا تعالیٰ نے غیر پر نمایاں حجت عطا کی ہے اور انسان دنگ رہ جاتا ہے ان واقعات کو دیکھ کر کہ کس طرح حضرت مسیح موعود کی اپنی جماعت سے توقع پوری ہوئی اور کس شان سے پوری ہوئی۔

حضرت مسیح موعود(-) کی اسی اعجاز نمائی پر غور کرتے ہوئے حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب جن کے متعلق یہ الہام ہوا تھا "برق طفلی بشیر" ان کو جستجو ہوئی کہ میں تلاش تو کروں کہ وہ کون سے لوگ ہیں جن کو خدا تعالیٰ آسمان سے حجت عطا کرتا ہے اور وہ غیروں پر غالب آجاتے ہیں۔ یہ تلاش کرتے ہوئے میری نظر ایک شخص پر پڑی جو قادیان میں سب سے زیادہ مجہول العقل سمجھا جاتا تھا۔ ان صاحب کا نام تھا میاں بگا۔ ان کے خاندان کے بہت سے لوگ یہاں بھی موجود ہوں گے۔ وہ بہت نیک انسان تھے مگر دماغی لحاظ سے بہت موٹی عقل کے اور جب بھی بات سوجھتی تھی عجیب و غریب سوجھتی تھی۔

ایسی سوجھتی تھی کہ دنیا اس پر ہنستی تھی اور وہ سمجھتے تھے کہ میں نے بہت بڑی چیز ایجاد کی ہے۔ مثلاً ایک دفعہ ہوسٹل کے سپرنٹنڈنٹ صاحب نے یہ مسئلہ کلاس کے سامنے رکھا کہ میں جو روزانہ بچوں کو جگاتا ہوں نماز کے لئے اور پھرتا ہوں ایک ایک بستر پر اور جب میں چلا جاتا ہوں تو کئی پھر دوبارہ سو جاتے ہیں اس کا کیا علاج کروں کہ میری محنت پھل لائے۔ تو یہاں میاں بگے نے ہاتھ ہلا دیا کہ میں حاضر ہوں' بتاتا ہوں۔ انہوں نے کہا ہاں بتاؤ تمہارے خیال میں کیا حل ہے؟ انہوں نے کہا بڑا آسان حل ہے آپ ایک لمبی سی زنجیر بنوائیں۔ اس زنجیر کا ایک کڑا آپ کے پاؤں میں ہو اور اس زنجیر سے آگے بہت سی شاخیں پھوٹ رہی ہوں جن میں سے ہر ایک میں سے ایک کڑا ایک طالب علم کے پاؤں میں ہو۔ جب آپ نماز کے لئے روانہ ہوں گے تو بے اختیار یہ طالب علم اٹھ کر آپ کے پیچھے پیچھے دوڑیں گے۔ جب آپ نماز پڑھائیں گے تو یہ سارے لوگ ان زنجیروں سے بندھے ہوئے آپ کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہوں گے۔ تو یہ ترکیبیں تھیں میاں بگے کی۔

تو حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے بھی خوب انتخاب فرمایا۔ آپ نے کہا کہ میں دیکھوں تو سہی اس میاں بگے کو جب مشکل پڑی تو خدا نے اس کی کیسے مدد کی۔ چنانچہ ان سے پوچھا میاں بگے بتاؤ کبھی تم نے بھی (دعوت الی اللہ) کی' کبھی تمہیں بھی دشمن نے گھیرا' پھر خدا نے تم سے کیا سلوک فرمایا۔ تو میاں بگے نے جو اپنا واقعہ سنایا وہ یہ تھا کہ میں ہوسٹل کے لئے لکڑیاں خریدنے کے لئے ایک گاؤں میں گیا۔ وہاں لوگوں نے مجھے دیکھ کر گھیر لیا اور بحث شروع کر دی۔ ہر بات کا میں نے جواب دیا کہ آپ غلط کہہ رہے ہیں۔ (اس کے بعد حضور نے ان کا تفصیلی واقعہ سنا کر فرمایا) یہ واقعہ ایسا حیرت انگیز تھا گاؤں والوں کے لئے کہ انہوں نے مولوی کو چھوڑ کر میاں بگے کو کندھے پر اٹھا لیا اور ان کی فتح کا جلوس نکالا۔ تو اس کو فرقان کہتے ہیں۔ اسی فرقان کا ذکر حضرت مسیح موعود(-) نے فرمایا ہے کہ "اس کو استدلال اور اتمام حجت کی طاقت بخشی جاتی ہے اور یہ تمام باتیں درحقیقت اسی انتشار روحانیت کا نتیجہ ہوتا ہے جو امام الزمان کے ساتھ آسمان سے اترتی ہے اور ہر ایک مستعد کے دل پر نازل ہوتی ہے۔"

(ضرورۃ الامام' روحانی خزائن جلد 13 مطبوعہ لندن ص 474' 475)

پھر حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں "قرآن کریم میں عام مومنین کے لئے یہ بشارت ہے کہ (-) یعنی دنیا کی زندگی میں مومنین کو یہ نعمت ملے گی کہ اکثر سچی خوابیں انہیں آیا کریں گی یا سچے الہام ان کو ہوا کریں گے۔ پھر قرآن شریف میں ایک دوسرے مقام میں ہے (-) یعنی جو لوگ اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور پھر استقامت اختیار کرتے ہیں فرشتے ان کو بشارت کے الہامات سناتے رہتے ہیں۔ اور ان کو تسلی دیتے رہتے ہیں جیسا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی ماں کو بذریعہ الہام تسلی دی گئی۔ لیکن قرآن ظاہر کر رہا ہے کہ اس قسم کے الہامات یا خوابیں عام مومنوں کے لئے ایک روحانی نعمت ہے۔ خواہ مرد ہوں یا عورت ہوں۔ اور ان الہامات کے پانے سے وہ لوگ امام وقت سے مستغنی نہیں ہو سکتے۔" وہ اپنے آپ کو امام سے الگ نہیں سمجھتے اور ہمہ وقت امام کی ضرورت محسوس کرتے ہیں۔ اس کی پناہیں ڈھونڈتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے زلازل کی بھی خبریں دیں۔ اور یہ خبریں اس فرقان کے جاری رہنے کی طرف اشارہ کر رہی ہیں جن کے متعلق حضرت مسیح موعود(-) کو بتایا گیا تھا کہ زلازل تیری سچائی کے ثبوت میں آئیں گے اور دنیا میں بڑی بڑی جنگیں ہوں گی اور ان زلازل کو آپ نے عالمی جنگوں سے تعبیر فرمایا۔ ان میں سے ابھی ایک تیسری جنگ بھی ہونا باقی ہے۔ اگرچہ دنیا کے دانشور پوری کوشش کر رہے ہیں کہ کسی طرح یہ تیسری جنگ کا زلزلہ ٹال دیں مگر ناممکن ہے کہ وہ ایسا کر سکیں کیونکہ حضرت مسیح موعود کو جو فرقان عطا ہوئی اس فرقان میں ان زلزلوں کی پیشگوئی بھی شامل تھی۔ چنانچہ آپ فرماتے ہیں "خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ تو میری طرف سے نذیر ہے۔ میں نے تجھے بھیجا تا مجرم نیکوکاروں سے الگ کئے جائیں اور فرمایا کہ دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی کو ظاہر کر دے گا۔ میں تجھے اس قدر برکت دوں گا کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔"

پھر ایک اور زلزلے کا ذکر کرتے ہوئے رسالہ "الوصیت" میں آپ فرماتے ہیں اور الوصیت اس وقت کی کتاب ہے جو آخری دور میں لکھی گئی ۔ تو قطعی طور پر ثابت ہے کہ "الوصیت" میں جس زلزلے کی باتیں آپ کرتے ہیں وہ بعد میں آنے والا زلزلہ ہے اور اس وقت جنگ عظیم اولیٰ کی صورت میں وہ ظاہر بھی ہو گیا۔ پھر دوسرا زلزلہ بھی آ گیا یعنی جنگ عظیم عالمگیر ثانی اور اب تیسرا زلزلہ بھی ضرور آنا ہے۔ میں خیال کرتا ہوں کہ بعید نہیں کہ ہماری زندگیوں میں آئے تا کہ اس کے بعد ہونے والی فتح (احمدیت) کو ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں۔ فرماتے ہیں "اور آئندہ زلزلے کی نسبت جو ایک سخت زلزلہ ہو گا مجھے خبر دی اور فرمایا پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی۔ اس لئے ایک شدید زلزلہ کا آنا ضروری ہے۔"

یہاں میں "پھر بہار آئی" کا مضمون آپ کو سمجھا دوں۔ بعض لوگ سمجھتے ہیں کہ یہاں صرف اس بہار کا ذکر ہے جو مارچ/اپریل میں ہمارے ملک میں آتی ہے لیکن بعض اور ملکوں میں وہ مئی میں بھی آتی ہے' جون میں بھی آتی ہے۔ گویا بہار کے موسم شمال اور جنوب میں بدلتے رہتے ہیں۔ اس وجہ سے میں نے غور کیا تو مجھے خیال آیا کہ بہار سے مراد قوموں کے عروج کا وقت ہے۔ یا قوموں کا مالی نظام اور قوموں کی فتوحات ایک خاص عروج کو پہنچ جاتی ہیں تو وہ وقت ہوتا ہے جب لازماً بحران آنا ہوتا ہے۔ اور ہمیشہ وہی بحران ہے جو جنگوں پر منتج ہوا کرتا ہے۔ پس اس باریک بات کو غور سے سمجھ لیں۔ بعید نہیں کہ یہ جنگ مارچ میں ہو یا فروری یا جون' جولائی یا اگست یا بعد میں دنیا کے کسی خطے پر بہار ہو۔ مگر پھر وہ نشان کیا ہوا جو ہر مہینے سے تعلق رکھتا ہے۔ کسی وقت تو ہونا ہی تھا لیکن یہ بہار جو میں سمجھ رہا ہوں یہ قوموں کے عروج کی بہار ہے۔ اور دنیا کے تمام دانشور اس بات پر گواہ ہیں کہ ہمیشہ جنگ ان بحرانوں کے نتیجہ میں ہوتی ہے جو اس عروج کے بعد آیا کرتے ہیں۔

پس "پھر بہار آئی خدا کی بات پھر پوری ہوئی" سے مراد یہ ہے کہ ایسی بہار آنے والی ہے۔ آئندہ بھی آیا کرے گی کہ قومیں سمجھیں گی کہ ہم اپنی ترقی کے عروج تک جا پہنچے ہیں۔ اس وقت خدا کی بات ضرور پوری ہو گی اور انہیں ان زلازل کا منہ دیکھنا نصیب ہو گا۔ "لیکن راستباز اس سے امن میں ہیں۔ سو راستباز بنو اور تقویٰ اختیار کرو تا بچ جاؤ۔ آج خدا سے ڈرو تا اس دن کے ڈر سے امن میں رہو۔ ضرورت ہے کہ آسمان کچھ دکھاوے اور زمین کچھ ظاہر کرے لیکن خدا سے ڈرنے والے بچائے جائیں گے۔"

(رسالہ الوصیت روحانی خزائن جلد 10 مطبوعہ لندن ص 303

اب حضرت مسیح موعود اس فرقان کی بات پھر فرما رہے ہیں جو معارف اور حقائق کی صورت میں جماعت کو عطا کیا جائے گا۔ ایک اور رنگ میں حضرت مسیح موعود یہ پیشگوئی فرما رہے ہیں۔ اس سے پہلے یہ مضمون گزرا ہے۔ مگر اب یہ اور رنگ میں ہے۔ پہلے جو

مضمون گزرا ہے اس سے ثابت ہوتا تھا کہ بظاہر عقل سے خالی لوگوں پر بھی اور دنیا جن کو مجہول العقل سمجھے گی یہ اعجاز نازل ہوگا۔ لیکن اب جس اعجاز کی بات فرمارہے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا میرے غلاموں کو عظیم علمی فضیلت عطا فرمائے گا اور ایسی عظیم علمی فضیلت ہوگی جو دنیا کے بڑے بڑے دانشوروں کا منہ بند کردے گی۔ فرمایا: "اس زمانہ میں جو مذہب اور علم کی نہایت سرگرمی سے لڑائی ہو رہی ہے اس کو دیکھ کر اور علم کے مذہب پر حملے مشاہدہ کر کے بے دل نہیں ہونا چاہئے کہ اب کیا کریں۔ یقیناً سمجھو کہ اس لڑائی میں (دین) کو مغلوب اور عاجز دشمن کی طرح صلح جوئی کی حاجت نہیں۔" ہرگز (دین) کو یہ ضرورت نہیں ہے کہ جس طرح عاجز گر کر معافی چاہتا ہے اس طرح دنیا کے مدمقابل علوم سے گر کر معافی مانگے۔ "بلکہ اب زمانہ (دین) کی روحانی تلوار کا ہے جیسا کہ وہ پہلے کسی وقت اپنی ظاہری طاقت دکھلا چکا ہے۔ یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا اور (دین) فتح پائے گا۔ حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں' کیسے ہی نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آویں مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔"

یہاں صرف ان علوم جدیدہ کو رد کیا جارہا ہے جو (دین) پر حملہ آور ہوتے ہیں۔ بکثرت ایسے علوم جدیدہ ہیں جو (دین) پر حملہ آور نہیں ہو رہے بلکہ (دین) کی تائید میں کھڑے ہیں۔ اس لئے یہ خیال دلوں سے نکال دیں کہ مراد یہ ہے کہ تمام علوم جدیدہ رد کرنے کے لائق ہیں۔ اسی جرمنی میں جو علوم کی خدمت ہو رہی ہے' جو سائنسی ایجادات ہو رہی ہیں' وہ اتنی عظیم ہیں کہ یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ قرآن کریم نے اس کے خلاف پیشگوئی کی ہو کہ جب یہ علوم کی خدمت کریں اور ان کو عظیم الشان اسرار ہاتھ آئیں تو ان کی مخالفت کرو۔ اس لئے حضرت مسیح موعود کے کلام میں وہ احتیاط برتی گئی ہے جس پر آپ اگر غور کریں تو سمجھ آجائے گی کہ وہ علوم جدیدہ شکست کھائیں گے جو (دین) کے مدمقابل ہوں گے۔ وہ علوم جدیدہ شکست نہیں کھائیں گے بلکہ (دین) کی تائید میں اور بھی بڑھائے جائیں گے جو (دین) کی تائید میں ظاہر ہو رہے ہوں گے۔

"میں شکر نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ (دین) کی اعلیٰ طاقتوں کا مجھ کو علم دیا گیا ہے۔ جس علم کی رو سے میں کہہ سکتا ہوں کہ (دین) نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملے سے اپنے تئیں بچائے گا بلکہ حال کے علوم مخالفہ کو جہالتیں ثابت کردے گا۔" اب دو باتیں ہیں دونوں بعینہٖ سچی ہیں۔ اس دور میں جو سائنسی علوم ہیں ان کی بھاری اکثریت وہ ہے جو (دین) کی تائید میں ہے' (دین) کے مخالف نہیں۔ جو فلسفہ ہے وہ مخالف ہے اور فلسفے کی کوئی حقیقت بھی نہیں ہوتی۔ وہ ایک خیالی باتیں ہیں۔ فرمایا "بلکہ حال کے علوم مخالف کو" جو (دین) کی مخالفت کر رہے ہیں اور اس فلسفے کو "جہالتیں ثابت کردے گا۔" (دین) کی سلطنت کو ان چڑھائیوں سے کچھ بھی اندیشہ نہیں جو فلسفہ اور طبعی کی طرف سے ہو رہے ہیں۔ اس کے اقبال کے دن نزدیک ہیں اور میں دیکھتا ہوں کہ آسمان پر اس کی فتح کے نشان نمودار ہیں۔ یہ اقبال روحانی ہے اور فتح بھی روحانی۔ تا باطل علم کی مخالفانہ طاقتوں کو اس کی الٰہی طاقت ایسا ضعیف کرے کہ کالعدم کردیوے۔

(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 مطبوعہ لندن ص 254 حاشیہ)

اب حضرت اقدس مسیح موعود کا جو آخری اقتباس میں نے آپ کے سامنے پیش کرنے کے لئے رکھا ہوا ہے اس سے پہلے اسی فرقان کے بعض ایسے پہلو آپ کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں جس کی اس وقت جرمنی کو شدید ضرورت ہے۔ یہ جو فرقان عطا ہوئی ہے۔ یہ تمام امتوں کو ایک ہاتھ پر اکٹھا کرنے کی فرقان ہے۔ بکھری ہوئی قوموں کو متحد کرنے کی فرقان ہے۔

اب سوال یہ ہے کہ جرمنی میں جو احمدی بس رہے ہیں وہ کس طرح اس فرقان کو کو اکٹھا کرنے کے لئے استعمال کریں۔ بہت سے ایسے مسائل اٹھائے جارہے ہیں جن سے لگتا ہے کہ جرمن قوم کے دانشوروں کو Integration کی فکر ہے بعض لوگ جو دانشور نہیں وہ تو یونہی اعتراض کے رنگ میں کہہ دیتے ہیں۔ کہ مختلف قومیں آکے آباد ہوگئی ہیں۔ اس سے ہمارا معاشرہ تباہ ہوگیا۔ ہم میں یک جہتی نہیں رہی۔ مگر جو سچے دانشور ہیں ان کو فکر یہ لاحق ہے کہ آتو گئے ہیں ان کو نکالنا بھی مناسب نہیں۔ نہ صرف یہ کہ نامناسب ہے بلکہ وہ جانتے ہیں کہ ان کی اقتصادیات کے لئے یہ غیر ملکی لازمی ہیں' ضروری ہیں کیونکہ جتنے کم Wages پر یہ جرمن قوم کی خدمت کررہے ہیں ویسا جرمن نہیں کر سکتے۔ اور ایسے لوگوں کی تعداد یہاں کروڑ سے کم نہیں ہوگی جو مختلف قومیتوں سے تعلق رکھنے والے یہاں حال ہی میں آباد ہوئے یا پہلے سے آکر آباد ہوگئے اور وہ اس جرمن قوم کی اقتصادیات کے لئے ایک لازمی جزو ہیں۔ ان کو نکالنے کا کوئی عقل والا سوچ بھی نہیں سکتا۔ بعض Racist قسم کی باتیں بے شک کریں مگر وہ بے عقل لوگ ہیں۔ جو جرمن دانشور ہیں میں ان کی بات کر رہا ہوں۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کو نکالنا ہمارے مفاد ہی میں نہیں ہے۔ Integration کی فکر کرو۔ Integration کی دو طرح سے تجاویز پیش کی جاتی ہیں۔ ایک وہ جو نسبتاً کم عقل رکھنے والے پیش کرتے ہیں کہ ان کے معاشرے کا پس منظر مٹاڈالو' ان کے پرانے اخلاق کو تباہ و برباد کردو۔ اور ہماری قوم میں جو رسم و رواج رائج ہیں جن میں سے بہت سے ایسے ہیں جو خود اس قوم کے لئے مہلک ہیں۔ کیونکہ وہ اس اخلاقیات پر مبنی نہیں جو انسان کی زندگی کی ضامن ہیں۔ پس وہ یہ سوچتے ہیں کہ ان کی اعلیٰ رسموں کو مٹاڈالو تو اس طرح ان کی Integration ہو جائے گی۔ مگر صاحب عقل و فہم جانتے ہیں کہ اس Integration کے اور ذریعے ہونے چاہئیں۔ کوئی ایسا طریق ہونا چاہئے کہ جرمن قوم ان کو قبول کرلے۔ اور اس قبول کرنے میں سب سے بہتر تجویز وہ ہے جو (دین) پیش کرتا ہے اور وہ فرقان کی تجویز ہے۔

فرقان سے مراد یہ ہے کہ وہ تمام لوگ جو یہاں بستے ہیں جن کو فرقان عطا ہوا ہے وہ اپنے اندر وہ صفات پیدا کریں جن کا ذکر تفصیل سے گزر چکا ہے۔ وہ الٰہی لوگ ہو جائیں اور جو لوگ الٰہی بن جائیں ان کی طرف لوگ جوق در جوق چلے آتے ہیں۔ ان کو اپنا اشتہار دینے کی ضرورت نہیں پڑا کرتی۔ بے اختیار لوگ ان کی طرف مائل ہوتے ہیں اور یہ Integration ایک دائمی Integration ہے۔ اس کے نتیجہ میں اعلیٰ اخلاق پھیلتے ہیں اور وہ قوم جو اعلیٰ اخلاق کے بعض پہلوؤں کی محتاج ہے اس قوم کو یہ اخلاق ملیں گے جو الٰہی اخلاق ہیں۔ اور یہ وہ اخلاق ہیں جو خدا کے بعض بندوں اور دوسرے بندوں میں تفریق نہیں کرتے بلکہ ان کو اکٹھا کر دیتے ہیں۔

چنانچہ اس پہلو سے آج کی جرمن میٹنگ میں بھی میں نے ملاحظہ کیا اور ویسے بھی میں ہمیشہ غور سے دیکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمن قوم میں ایک گہری سچائی پائی جاتی ہے۔ اور اس سچائی کو روحانی سچائی سے ایک رابطہ ہے' ایک مناسبت ہے۔ پس جن لوگوں میں وہ سچائی دیکھتے ہیں ان پر فریفتہ ہو جاتے ہیں۔ اور از خود جس طرح مقناطیس کسی لوہے کو کھینچتا ہے اس طرح اس کی طرف کھنچے چلے آتے ہیں۔ اور ان کے دل کی گہرائیوں میں (دین) کی سچائی داخل ہو چکی ہوتی ہے' راسخ پہاڑوں کی طرح گڑ چکی ہوتی ہے۔

پس یہ ایک عجیب قوم ہے جس کی اعلیٰ صفات پر آپ کے لئے غور کرنا ضروری ہے۔ اگر آپ ان کی اعلیٰ صفات پر غور نہیں کریں گے تو ان کی خوبیوں سے استفادہ نہیں کر سکیں گے۔ ان کی بدیوں سے بچ نہیں سکیں گے۔ اور ان کو جس الٰہی خلق کی ضرورت ہے وہ خلق عطا نہیں کر سکیں گے۔ اور میں پھر اس یقین کا اعادہ کرتا ہوں کہ سارے یورپ، سارے مغرب میں میرے نزدیک اگر کوئی قوم ہے کہ جو (دین) سے وابستہ ہو جائے تو تمام دنیا پر (دین) غالب آ جائے، وہ جرمن قوم ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ آپ کو دور دور سے اس ملک میں کھینچ لایا ہے اور ہر طرف سے احمدیوں کو میں نے دیکھا ہے کہ وہ یہاں کھنچے چلے آ رہے ہیں۔ اتنی دوسری قومیں یہاں آباد ہو گئی ہیں۔ صرف پاکستان کا تعلق نہیں بلکہ البانین، بوزنین کتنی ہی قومیں ہیں، ان کے نام لے کر دیکھیں ٹرکش (Turkish) وغیرہ ان سب کو خدا نے یہاں اکٹھا کر دیا ہے۔ اس غرض سے کہ احمدیت کی برکت سے ان کو فرقان نصیب ہو۔ جس کے نتیجے میں جرمن قوم کشاں کشاں بے اختیار حق کی طرف کھنچی چلی آئے۔ اور خدائے واحد کے ہاتھ پر اکٹھی ہو جائے۔ پس یہ وہ فرقان ہے جو میں آپ میں دیکھنا چاہتا ہوں۔

اس کا خلاصہ یہ ہے کہ جس طرح خداوالا انسان اپنے گوشے بنی نوع انسان کے لئے نرم کر دیا کرتا ہے۔ اس میں کوئی سختی نہیں رہتی وہ ہر ایک پر پیار کی نظر ڈالتا ہے۔ وہ اس سے بھی زیادہ نرم گوشے رکھتا ہے جیسے ماں اپنے بچے کے لئے رکھتی ہے، اس طرح اس قوم سے سلوک کریں۔ جن کا آپ پر احسان ہے ان کے احسان کا اس سے بہتر بدلہ نہیں اتارا جا سکتا۔ آپ ان کے لئے اپنے دل، اپنے بازوؤں کے گوشے نرم کر دیں اور ان سے محبت کریں۔ اس قوم کو اگر کوئی چیز فتح کر سکتی ہے تو وہ الٰہی محبت ہے جو خدا کی طرف سے عطا ہوا کرتی ہے۔ اس محبت کا کوئی توڑ ان کے پاس نہیں۔ کوئی روک ان کے پاس نہیں جو اس محبت کی راہ میں حائل ہو سکے۔ پس مجھ سے کل ہی بلکہ شاید آج ہی صبح ملاقات میں یہاں کے ایک دانشور نے ذکر کیا تھا کچھ Integration کا بھی تو سوچیں۔ مجھے بہت لطف آیا کہ میں Integration کے متعلق ہی سوچ رہا تھا۔ اور فرقان کے مضمون کو Integration کی خاطر ہی بیان کرنا تھا۔ انہوں نے فرمایا کہ جب آپ Integration کے اوپر بات کرنا چاہیں تو مجھے ضرور بتا دینا۔ میں بڑے غور سے اس کو سننا چاہتا ہوں اور خوش قسمتی ہے کہ وہ پہلے سے ہی یہاں موجود ہیں۔ اور میں امید رکھتا ہوں کہ غور سے میری ان باتوں کو سن رہے ہوں گے۔

پس آپ لوگ یہ فرقان یہاں دکھائیں۔ جس فرقان نے لازماً غالب آنا ہے اور وہ کھرے کھوٹے کی تمیز کرنے والی فرقان ہے جو سب سچوں کو آپ کے ساتھ ملا دے گی اور آپ کو سب سچوں کے ساتھ ملا دے گی۔ اور اس طرح سچائی کا دائرہ پھیلتا چلا جائے گا اور خدا کرے کہ وہ دن ہم اپنی آنکھوں سے دیکھیں کہ جب جرمن قوم کو خدا وہ فرقان عطا کرے کہ وہ تمام دنیا پر غالب آ جائے۔ جس طرح صنعت کاری غالب آئی، جس طرح سائنسوں پر غالب آئی، جس طرح ادنیٰ ادنیٰ ایجادات میں غالب آ گئی۔ اس طرح اللہ تعالیٰ کے فضل سے روحانی اور نورانی طور پر بھی دنیا پر غالب آ جائے۔

میں نے بہت غور سے جرمن قوم کی ایجادات کو دیکھا ہے اور میں حیران ہوتا ہوں کہ ان کی صناعی کا دنیا بھر میں کوئی مقابلہ نہیں۔ جس چیز پر ہاتھ ڈالتے ہیں ایسا کمال کر دکھاتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔ جو جرابیں میں نے پہنی ہوئی ہیں یہ بھی جرمن جرابیں ہیں۔ اب بظاہر تو چھوٹی سی چیز ہے مگر دنیا بھر میں میں نے جرابیں دیکھی ہیں جرمن جیسا جراب کوئی نہیں بنانا جانتا۔ سو جراب بناتے ہیں تو نہایت اعلیٰ اور Guff جو خراب بھی نہیں ہوتی جو پھٹنے کا نام بھی نہیں لیتی۔ اور جراب بناتے ہیں تو وہ بھی اسی اعلیٰ پائے کی۔ یہ ذکر کرنے کے ساتھ ہی میں آپ سب سے درخواست کرتا ہوں کہ مجھے جرابوں کے تحفے نہ بھیجیں۔ کیونکہ میں بکثرت اپنے لئے جرابیں اکٹھی کر کے اپنے ساتھ لے جا رہا ہوں۔ اور جس طرح یہ مضبوط جرابیں ہیں بعید نہیں کہ زندگی بھر میرا ساتھ دیں۔ پس مہربانی فرمائیں اور مجھے جرابوں سے اس طرح بچائیں جس طرح میں دعا کرتا ہوں کہ مجھے اوکاڑہ کے نالے والوں سے اللہ بچائے۔ وہ ہر دفعہ آنے والوں کے ہاتھ نالوں کی بھرمار کر دیتے ہیں۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اگر مجھے غیر دنیا میں کوئی ضرورت ہے تو نالوں کی ضرورت ہے۔ تو عجیب دماغ ہیں، عجیب حالات ہیں۔ پس اس خیال سے میں نے سوچا کہ آپ یہ نہ سمجھ لیں کہ بس میں جرابوں کا ہی محتاج رہ گیا ہوں۔ اللہ میری ضرورتیں پوری کر رہا ہے اور پوری ہوتی رہیں گی۔ اس لئے مجھے اس نعمت سے کچھ دیر کے لئے بچالیں۔ لیکن یہ تو میں نے ضمناً ذرا مضمون کو ہلکا کرنے کے لئے کہا تھا۔ اب میں حضرت مسیح موعود کا وہ آخری اقتباس پڑھ کر آپ کو سناتا ہوں جو میں نے اس موقعہ کے لئے خوشخبری کے طور پر آپ کے لئے رکھا ہوا ہے۔

تجلیات الٰہیہ میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

"خدا تعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔" یہ محبت ہے جس کی میں باتیں کر رہا ہوں۔ ایسے بن جائیں کہ آپ کی محبت دلوں میں بٹھائی جائے۔ جب محبت بیٹھ جائے تو Integration کا مسئلہ باقی کیا رہا۔ محبت سے بڑھ کر کوئی چیز Integration نہیں کیا کرتی۔ خاندانی حالات کو دیکھ لیں، میاں بیوی کے حالات کو دیکھ لیں، اگر محبت ہے تو Integration ہے۔ اگر محبت نہیں تو دنیا کے بندھن، قانون کے بندھن کچھ بھی فائدہ نہیں دیتے۔ سارا خاندان ہی بکھر جاتا ہے۔ پس محبت سے بہتر کوئی چیز باندھنے والی نہیں۔

حضرت مسیح موعود سے اللہ تعالیٰ نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ "وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا۔"

یاد رکھیں کہ آپ کو جو عظمت ملنی ہے وہ محبت کی عظمت ہے وہ محبت کا پھل ہے۔ اگر آپ نے اس قوم سے محبت نہ کی تو نہ یہ آپ کے لئے محبت دل میں پیدا کریں گے اور نہ آپ کو وہ عظمت نصیب ہوگی جو محبت سے ملا کرتی ہے۔

چنانچہ پھر فرمایا: "اور میرے سلسلے کو تمام دنیا میں پھیلائے گا۔" یہ محبت کے زور سے پھیلنا ہے۔ "اور سب فرقوں پر میرے فرقے کو غالب کرے گا۔" یہ بھی محبت کا غلبہ ہے۔ "اور میرے فرقے کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دیں گے اور ہر ایک

قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی۔" آپ کے لئے تو اللہ تعالیٰ دنیا جہان سے قوموں کو گھیر لایا ہے۔ وہ اس چشمے کے قریب پہنچ چکے ہیں اب آپ کا کام ہے کہ ان کو سیراب کریں۔ "اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا۔ یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہوں گی اور ابتلاء آئیں گے۔ مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھادے گا۔ اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دوں گا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ سوائے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو۔ ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔"

(تجلیات الٰہیہ روحانی خزائن جلد 20 ص 409)

اس "ایک دن پورا ہوگا" کے اظہار سے پتہ چلتا ہے کہ اس پیشگوئی کے پورا ہونے کا وہ وقت نہیں تھا جب کہ خدا کا یہ وعدہ دیا گیا تھا۔ وہ وقت بعد میں آنا تھا۔ اور میں دیکھ رہا ہوں کہ اس وقت کے آثار اب ظاہر ہو چکے ہیں۔ اس لئے میں امید رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرتے ہوئے' یا اس کے فضلوں کے سہارے آپ محبت الٰہی کے ساتھ آگے بڑھیں گے۔ یہ محبت وہ ہتھیار ہے جس کا دنیا میں کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اسی محبت کے ذریعے آپ نے ان تمام قوموں کے دل جیتنے ہیں جن میں سب سے اول جرمن قوم ہے۔ اور اسی محبت کے ذریعے میں امید رکھتا ہوں کہ پھر سب دنیا پر (دین) کو فتح نصیب ہوگی۔ خدا وہ دن جلد ہمیں دکھائے۔

اب پیشتر اس کے کہ دعا میں شامل ہوں میں آپ کے سامنے اس جلسے کے بعض کوائف رکھنا چاہتا ہوں۔ شروع میں تو حاضری دیکھ کر میں سمجھا کہ لندن کا جلسہ تعداد کے لحاظ سے آخر آپ کو شکست دے گیا مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے تیزی کے ساتھ یہ حاضری بڑھنی شروع ہوئی اور اس وقت جو حاضری کی رپورٹ ملی ہے امسال کل حاضری 23396 مرد و خواتین ہیں۔ جو چھ سال سے کم عمر کے بچے ہیں وہ اس میں شامل نہیں ہیں۔ اور اسی طرح کی گنتی سے جو کوائف انگلستان میں ہمارے سامنے آئے تھے وہ اٹھارہ انیس ہزار کے بنتے تھے۔ پس تعداد کے لحاظ سے آپ ایک دفعہ پھر انگلستان کے جلسے سے آگے بڑھ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس کو مبارک فرمائے اور اپنے گزشتہ سال کے مقابل پر بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کا قدم نمایاں ترقی پر ہے۔ گزشتہ سال زیادہ سے زیادہ حاضری 21650 تھی جبکہ اب 23396 ہے گزشتہ سال 23 ممالک کی نمائندگی تھی امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 39 ممالک کی نمائندگی ہے۔ رہائش کے لئے گزشتہ سال 116 پرائیویٹ خیمہ جات لگائے گئے تھے امسال یہ تعداد 225 رہی۔ پس اللہ تعالیٰ نے بے انتہا فضل فرمائے ہیں اس جلسہ پر' جن کا آپ نے مشاہدہ کیا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے شکر گزار بندے بنائے۔ اور ان بے انتہا فضلوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق بخشے جو سارا سال جاری رہے اور اگلے سالوں میں بھی یہاں تک کہ اگلے سال اللہ تعالیٰ اس شکر کے نتیجے میں مزید جزا عطا فرمائے اور خدا کے بڑھتے ہوئے فضلوں کے نتیجے میں ہماری روحیں مزید اس کے حضور سجدہ ریز ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آئیے اب اس الوداعی اجتماعی دعا میں میرے ساتھ شریک ہو جائیں۔

(الفضل انٹرنیشنل 12' 19' 26 نومبر 99ء)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ محترم مولانا سید احمد علی شاہ صاحب سیالکوٹی سابق نائب ناظر اصلاح وارشاد مقامی و مرکزیہ ربوہ حال کراچی تحریر فرماتے ہیں خاکسار اپنے بیٹے سید ولی احمد صاحب صادق کے پاس ڈنمارک جا رہا ہے اور جلسہ لندن کو دیکھنے کی بھی تمنا ہے احباب میری صحت کے لئے دعا کریں کہ خدا تعالیٰ میرے گلے۔ اور کانوں کی تکلیف کو دور فرمادے۔ چلنے کی بھی مشکل حل فرما دے اور بھوک وغیرہ نہ لگنے کی مرض سے بھی شفا دے اور حسب سابق اب بھی ڈنمارک اور انگلستان میں دعوت حق کا کام باحسن سرانجام دے سکوں اور خدا تعالیٰ انجام بخیر فرمادے آمین

○ مکرم مبشر ممتاز صاحب میل نرس شعبہ ایمرجنسی روم فضل عمر ہسپتال کے والد محترم مکرم چوہدری خالد ممتاز صاحب صدر محلہ دارالعلوم جنوبی ڈیڑھ ماہ پہلے موٹر سائیکل کے حادثہ میں زخمی ہو گئے تھے۔ احباب سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم شریف احمد اشرف صاحب مربی سلسلہ مردان صوبہ سرحد کے سسر مکرم مولوی محمد عبداللہ گرواہی صاحب سابق معلم وقف جدید کچھ عرصہ سے بیمار ہیں چلنا پھرنا مشکل ہے۔ کمزوری زیادہ ہے۔ درخواست دعا ہے۔

سانحہ ارتحال

○ مکرم رانا محمد اعجاز علی صاحب ابن مکرم محمد یوسف صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور عمر 70 سال مورخہ 18۔ جون 2000ء کو لاہور میں وفات پا گئے۔ اسی دن آپ کا جسد خاکی ربوہ لایا گیا۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 18۔ جون کو بیت المبارک میں بعد از نماز عصر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب امیر مقامی و ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ نے پڑھائی۔ جنازہ کے بعد آپ کی تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی۔ آپ نے بیوہ کے علاوہ چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ آپ صدر حلقہ ناصر آباد غربی ربوہ اور صدر حلقہ کیراج فیکٹری راولپنڈی بھی رہے ہیں۔

احباب کی خدمت میں مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے اور ان کے پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی درخواست دعا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم خلیل احمد صاحب چک 648/گ۔ب تحصیل جڑانوالہ فیصل آباد ایک مختصر علالت کے بعد مورخہ 29-4-2000 کو 75 سال کی عمر میں اپنے خالق حقیقی کے حضور حاضر ہو گئے۔ تدفین مقامی چک میں ہوئی۔

مرحوم انتہائی مخلص ملنسار اور پرجوش داعی الی اللہ تھے۔ اپنے علاقہ میں عزت و احترام سے دیکھے جاتے تھے۔ پیدائشی احمدی تھے۔ 53ء' 74ء کے ابتلا کے دنوں میں بہت جرات کا مظاہرہ کیا جس سے مقامی جماعت کے حوصلے بلند رہے مرحوم نے بیوہ کے علاوہ چھ بیٹے اور چھ بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں سب شادی شدہ ہیں۔ مرحوم مکرم نوید السلام صاحب معلم اصلاح وارشاد مقامی کے دادا تھے۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے آمین

اعلان دارالقضاء

○ (مکرم ظہور اسلم صاحب بابت ترکہ مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب)

مکرم ظہور اسلم صاحب ابن مکرم ڈاکٹر محمد سعید صاحب ساکن مکان نمبر 293/A سیٹلائیٹ ٹاؤن سرگودھا نے درخواست دی ہے کہ میرے والد۔ قضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 11/12 محلہ دارالیمن شرقی ربوہ برقبہ دو کنال میں سے نصف یعنی ایک کنال رقبہ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ ان کا یہ حصہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے۔

1۔ محترمہ زیب النساء بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرم ظہور اسلم صاحب (بیٹا)
3۔ محترمہ فرخ سعید صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ طلعت سعید صاحبہ (بیٹی)
5۔ محترمہ رفعت ہما صاحبہ (بیٹی)
6۔ محترمہ قیصرہ انجم صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرم منیر احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

بلال فری ہومیوپیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی - محمد اشرف بلال
زیر نگرانی - پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار - صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر - ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ - گڑھی شاہو - لاہور

معیاری ا... کوالٹی سکرین پرنٹنگ
خان نیم پلیٹس
نیم پلیٹس، کلاک ڈائلز، سٹکرز، شیلڈز
اور بہت کچھ جو آپ پرنٹ کرانا چاہیں
ٹاؤن شپ لاہور۔ فون: 5150862
فیکس: 5123862، ای میل kn... pk@yahoo.com

ملکی خبریں

قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 3 جولائی۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 25 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 36 درجے سنٹی گریڈ
منگل 4 جولائی۔ غروب آفتاب۔ 7-20
بدھ 5۔ جولائی۔ طلوع فجر۔ 3-26
بدھ 5 جولائی۔ طلوع آفتاب 5-05

را دہشت گردی کر رہی ہے

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ بھارت کی خفیہ تنظیم "را" پاکستان میں دہشت گردی کر رہی ہے۔ بھارتی خفیہ ایجنسی "را" پاکستان میں فرقہ وارانہ اختلافات کو ہوا دینے اور دہشت پسندانہ کارروائیاں کرنے میں انتہائی ایکٹو ہے۔ تاکہ پاکستان کو داخلی طور پر غیر مستحکم کیا جاسکے۔ دنیا میں کہیں بھی مسلمانوں پر ہونے والے مظالم کے خلاف اللہ کی راہ میں جدوجہد کرنے کا نام جہاد ہے۔ پاکستان کے اندر غربت اور بدعنوانی کے خلاف جو کچھ کر رہا ہوں وہ بھی جہاد ہے۔ انہوں نے کہا۔ اتاترک کبھی میرے نظریات پر اثرانداز نہیں ہوئے۔ قائداعظم کے سوا میرا کوئی سیاسی ہیرو نہیں۔

ملتان گوجرانوالہ میں تاجروں پر تشدد

ملتان میں تاجروں اور پولیس کے درمیان تصادم سے تاجر گرفتار کر لئے گئے۔ گوجرانوالہ میں بھی لاٹھی چارج ہوا۔ فیصل آباد میں ہڑتال اور مظاہرہ ہوا۔ ملتان میں پولیس نے صبح سے ہی علاقے سیل کر دیئے اس کے باوجود بار بار تصادم ہوتا رہا۔ پولیس نے آنسو گیس استعمال نہیں کی۔ مظاہرین کو پکڑنے پر زور رکھا۔ گرفتار افراد پر بے پناہ تشدد کیا گیا۔ گوجرانوالہ میں تاجروں نے جلوس نکال کر مارکیٹیں بند کرادیں پولیس سے جھڑپ میں 5 تاجر گرفتار کر لئے گے۔ جنوبی پنجاب میں سہ روزہ ہڑتال کا اعلان کر دیا گیا۔

بہت جلد کرم ہونے والا ہے

بیگم کلثوم نواز شریف نے کہا ہے کہ بہت جلد اللہ کا کرم ہونے والا ہے۔ جاوید ہاشمی نے کہا کہ یہ کارگل پر مقدمہ بنا سکتے ہیں نہ کمیشن بحریہ اور فضائیہ کے سربراہوں نے بھی تردید نہیں کی۔

چولستان میں بھی بارش

خشک سالی کا شکار چولستان میں دوسرے روز بھی بارش ہوئی۔ چولستان بھیگ گیا۔ ٹوبے پانی سے بھر گئے۔ چند روز بعد گھاس اگے گی اور مال مویشی واپس آ جائیں گے۔ لاہور میں مسلسل تیسرے روز بارش ہوئی۔ سیالکوٹ میانوالی سرگودھا وغیرہ کئی شہروں میں بارش ہوئی۔

اپنے حصے کی گندم اٹھالو

پنجاب نے دیگر صوبوں سے کہا ہے کہ اپنے حصے کی گندم جلد از جلد اٹھالو کیونکہ ہمارے پاس جگہ نہیں ہے اس سے قبل خریدی گئی گندم کی قیمت بھی جلد ادا کی جائے۔ مارک اپ ادا کرنے پر بھی زور دیا گیا۔

صدر تارڑ کا گاؤں اندھیرے میں

صدر تارڑ کا آبائی گاؤں 14 روز سے اندھیرے میں ہے چھنی ساہنیاں کے قریب بجلی چور بجلی کے تار کاٹ کر لے گئے۔ 4 نواحی دیہات میں بھی بجلی بند ہے۔

ٹیکس ایمنسٹی سکیم

ٹیکس ایمنسٹی سکیم کے تحت حکومت کو ریکارڈ 9۔ ارب روپے کا ٹیکس وصول ہوا ہے جبکہ 90 ارب کے اثاثے ظاہر ہوئے ہیں۔ خیال ہے کہ 20۔ ارب روپے مزید بھی ان سے بطور ٹیکس وصول ہو سکیں گے۔

سندھی بیڈ شیٹ اور گلے
نیز ملتان کے کڑھائی والے ان سلے سوٹ'
ہر قسم کے جاپانی سوٹ وچائنا لینن نئی ورائٹی
اکبر احمد
32/4 - دار الصدر غربی ربوہ حلقہ قمر ملحقہ کوٹھی
حضرت سر محمد ظفر اللہ خان صاحب فون 212866

مکان برائے فروخت
مکان 4/13 دار الصدر جنوبی ربوہ برقبہ 1 کنال بر مشتمل 5 بیڈروم 2 کچن 2 باتھ روم 2 سٹور 2 برآمدے تمام سہولیات سے آراستہ مکان برائے فوری فروخت ہے۔
رابطہ: اسد میڈیسنز۔ رحمت بازار ربوہ
چوہدری مقصود احمد۔ فون 04524-211163
گھر ربوہ 212364۔ اسلام آباد فون 051-2852884

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
زر مبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری' سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا۔ اصفہان۔ شجر کار۔ ویجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن۔ افغانی وغیرہ
Phones:
042-6306163,
042-6368130
FAX:
042-6368134 E-mail:mobi-k@usa.net
احمد مقبول کارپٹس
12 ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ

موسم برسات کی آمد آمد ہے اپنے بچوں کو گرمی دانوں اور پھنسی پھوڑوں سے بچانے کیلئے صندل کی گولیاں شادابی استعمال کرائیں۔ قیمت -/15
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون 212434 - 211434

نیو راحت علی جیولرز
اکبر بازار شیخوپورہ
فون دکان 53181
فون رہائش 53991
7 سٹھمار سنٹر
میکنگن روڈ۔ دی مال لاہور
فون دکان 7320977
فون رہائش 5161681

معیاری ضامن صحت اعلیٰ درجہ خوش ذائقہ
مربہ جات جام اور اچار مکس تھوک اور پرچون
بٹ کلاتھ ہاؤس
بالمقابل ایوان محمود یادگار روڈ ربوہ

البشیرز۔ اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج
جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ۔
فون نمبر 510-04524
پروپرائٹر: ایم بشیر الحق اینڈ سنز

نئی و پرانی گاڑیوں کی خرید و فروخت کا مرکز
احمد موٹرز
157/13 فیروز پور روڈ۔ مسلم ٹاؤن موڑ لاہور
رابطہ کیلئے۔ مظفر محمود۔ فون آفس 32-7572031
رہائش 142/D ماڈل ٹاؤن لاہور

جدید ڈیزائنوں میں اعلیٰ زیورات بنوانے کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں
نسیم جیولرز
اقصیٰ روڈ ربوہ
فون دکان 212837

HAROON'S
Shop No.5, Moscow Plaza, Blue Area Islamabad Ph: 826948
Shop No. 8, Block A, Super Market Islamabad. PH; 275734-829886

The Vision of tomorrow
NEW HAVEN PUBLIC SCHOOL
MULTAN, ☎ 061- 553164, 554399

تمام سوزوکی گاڑیاں کنٹرول ریٹ پر حاصل کریں
منی موٹرز
54۔ انڈسٹریل ایریا گلبرگ III
لاہور فون 5873384, 5712119
ناغہ بروز جمعہ۔ اتوار کو کھلی رہتی ہے

جاوید پینٹ اینڈ سینٹری سٹور
383-2-B-II نزد برکت چوک ابوبکر روڈ
ٹاؤن شپ لاہور۔ فون پی پی 5112072

سستی ترین ائرٹکٹیں
اندرون و بیرون ملک ہوائی سفر کیلئے سستی ترین ائر ٹکٹوں کیلئے آپکی اپنی ٹریول ایجنسی۔
گلیکسی ٹریول سروسز (پرائیویٹ) لمیٹڈ
ٹرانسپورٹ ہاؤس۔ ایجرٹن روڈ لاہور
فون 6366588-6367099-6310449

جلسہ پر جانے والے متوجہ ہوں
جلسہ سالانہ برطانیہ پر جانے والے احباب کے حسب سابق ارزاں ٹکٹ اور تمام سفری انتظامات کیلئے ہماری خدمات ہمہ وقت حاضر ہیں۔ جہاز پر نشست کی کنفرمڈ بکنگ اور گروپ کی صورت میں کرائے میں خصوصی سہولت کیلئے جلد رجوع کریں
سلک ویز ٹریول اینڈ ٹورز
گوندل پلازہ بلیو ایریا اسلام آباد فون 270987 فیکس 277738

CPL 61